اب کیا کروں؟

خاص الفاظ: گھبرا جانا - ڈانٹ - اِلزام -خیال - باورچی خانہ

راشد گھر والوں سے چھُپ کر شربت پی رہا تھا۔اچانک گھر کے باہر سے امّی کی آواز آئی ”راشد ! دروازہ کھولو۔“ راشد چونک گیا -اس کے ہاتھ سے شربت کا جگ چھُوٹ کر گِرا اور ٹُوٹ گیا۔

راشد گھبرا گیا۔اُس نے سوچا کہ شیشے کے ٹکڑوں کو چھُپا دیتا ہوں۔اس طرح امّی کی ڈانٹ سے بچ جاؤں گا۔

پھر اُس نے سوچا کہ شیشے کے ٹکڑوں کو ایسے ہی رہنے دیتا ہوں۔ جب امّی پوچھیں گی تو اپنے چھوٹے بھائی پر اِلزام لگا کر ڈانٹ سے بچ جاؤں گا۔

آخر میں اسے یہ خیال آیا کہ امّی کو سب سچ سچ بتا دے۔ لیکن ایسا کرنے سے امّی اُس پر غصّہ ہوں گی۔

وہ باورچی خانے سے نکل کر صحن میں گیا اور امّی کو ساری بات بتادی۔ امّی نے اس کو پیار کرتے ہوئے کہا ”کوئی بات نہیں چیزیں تو ٹوٹ جاتی ہیں لیکن یہ بہت اچھّی بات ہے کہ تم نے مجھے سب کچھ سچ سچ بتا دیا مجھے تم پر فخر ہے۔“

مشق

پڑھیں

گھبرا جانا   ڈانٹ   اِلزام   خیال   باورچی خانہ   شربت

چُھپ   شیشے   غصہ   صحن   فخر   ٹکڑوں

راشد گھر والوں سے چُھپ کر شربت پی رہا تھا

(1) ارکان ملایئے:

(i) شی+شے = ______________

(ii) اِل+زام = ______________

(iii) ٹک+ڑے = ______________

(iv) چی+زیں = ______________

(2) درست جواب پر دائرہ بنائیں۔

(i) راشد نے کیا توڑا تھا؟

پیالی   گلاس   جگ

(ii) وہ چھُپ کر کیا پی رہا تھا؟

شربت   چائے   دوا

(iii) راشد نے کیا فیصلہ کیا؟

سچ بولنے کا　　　چھپ جانے کا　　　بھائی پر الزام لگانے کا

(iv) راشد نے کسے ساری بات بتائی؟

بہن کو　　　امّی کو　　　ابّو کو

اگر آپ سے کوئی چیز ٹوٹ جائے تو آپ کیا کریں گے؟

---

(3) سوالیہ جملے:

وہ جملے جن میں کوئی سوال پوچھا جائے وہ سوالیہ جملے کہلاتے ہیں۔

مثلاً　آپ کہاں جا رہے ہیں؟　　　کیا آج چھٹّی ہے؟

یہ کون ہے؟　　　آپ وہاں کیوں نہیں جاتے؟ وغیرہ

سوالیہ جملے بنانے کے لیے کیا ، کیوں ،کون ، کیسے ، کب ، کہاں کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہر سوالیہ جملے کے آخر میں سوالیہ نشان ؟ لگانا ضروری ہے۔

(4) دیے گئے جملوں سے سوالیہ جملے بنائیں۔

(i) وہ روز سکول جاتی ہے۔

(ii) آج دکان بند ہے۔

(iii) گائے دودھ دیتی ہے۔

(iv) امّی نے حلوہ بنایا۔

(v) علامہ محمد اقبالؒ ہمارے قومی شاعر ہیں ۔

---

(5) اب اپنی مرضی سے کوئی سے دو سوالیہ جملے بنائیں:

مفعول

☆ جس چیز پر کام کیا جائے اُسے مفعول کہتے ہیں۔

مثلاً : احمد کتاب پڑھتا ہے۔اس جملے میں کتاب مفعول ہے۔

جملے	مفعول
سارہ نے سبزی کاٹی۔	سبزی
لڑکے نے گیند پکڑی۔	گیند
بچّہ جھولے میں سویا۔	جھولے
بلّی نے دودھ پیا۔	دودھ

(1) ان جملوں میں مفعول تلاش کریں اور اسے خالی جگہ میں لکھیں۔

مفعول

(i) حِنا نے برتن دھوئے ۔ ________________

(ii) حسن نے سیب توڑا ۔ ________________

(iii) بچّے نے کاغذ پھاڑا ۔ ________________

(iv) بکری نے چارا کھایا ۔ ________________

(v) مریم نے کتاب پڑھی۔ ________________

اقوالِ زرّیں

خاص الفاظ:

سیرت - اعمال - دیانت - کُنجی - حُسن - گِلہ - شمع - مُصیبت

"اللہ کے نزدیک تمھاری صورت کی نہیں، بلکہ تمھاری سیرت اور اعمال کی اہمیت ہے۔"

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

"دیانت داری نیکی کی کُنجی ہے، اور نیکی جنّت کی کُنجی ہے۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ

"عمل کا حُسن یہ ہے کہ آج کا کام کل پر نہ ڈالو۔"

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

"اندھیرے کا گِلہ کرنے سے ایک شمع جلانا بہتر ہے۔"

چینی فلسفی

"مصیبت انسان کو ایسے نکھارتی ہے جیسے آگ سونے کو۔"

اطالوی شاعر

مشق

(1) خالی جگہ پُر کریں:

(i) اللہ کے نزدیک تمھاری صورت کی نہیں بلکہ تمھاری ______ اور ______ کی اہمیت ہے۔

(ii) ______ جنت کی کُنجی ہے۔

(iii) ______ کا کام ______ پر نہ ڈالو۔

(2) الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں:

الفاظ	معنی	جملے
شمع		
گِلہ		
بہتر		

(3) اپنی پسند کا کوئی بھی قول تین بار لکھیں۔

اسم

اسم کا مطلب ہوتا ہے نام ۔

کسی بھی انسان، جانور، پرندے، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں ۔

مثلاً : کتاب اچھی ہے اس جملے میں "کتاب" اسم ہے ۔

نیچے دی ہوئی تصویر دیکھیں اور پانچ اسم لکھیں ۔

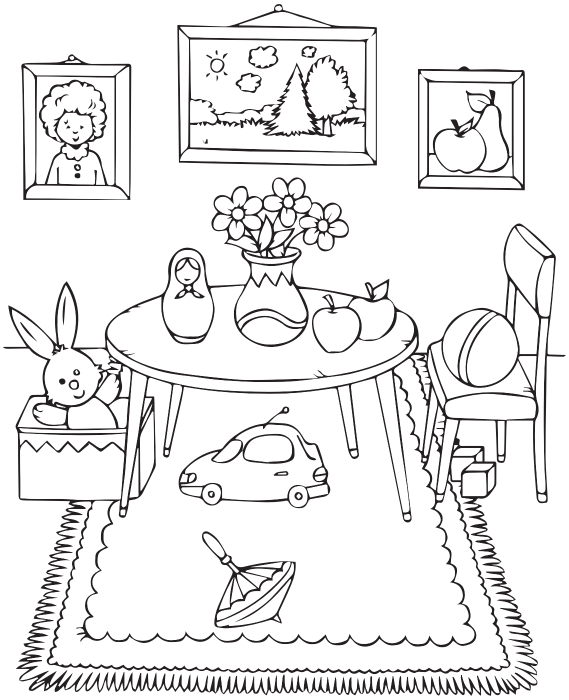

(1) ____________________

(2) ____________________

(3) ____________________

(4) ____________________

(5) ____________________